

## تعارف کتاب

نام کتاب :	„خطبات رسول“ (اردو ترجمہ)
مترجم :	محمد میاں صدیقی
ناشر :	اسلامک بک فاؤنڈیشن ، لاہور
صفحات :	۲۰۸ صفحات
سال اشاعت :	اشاعت اول ، اکتوبر ۱۹۸۸ء
قیمت :	معمولی کاغذ ۵۴ روپے ، اعلیٰ کاغذ ۹۰ روپے

یہ کتاب ، جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے ، خاتم النبیین سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطبات کا مجموعہ ہے جو آنحضرت نے مختلف اوقات اور مختلف مواقع پر ارشاد فرمائے تھے۔ اس کتاب میں بقول فاضل مترجم پہلی دفعہ ۲۹ خطبات اپنے اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں۔ اس سے قبل کسی ایک کتاب میں یہ تمام خطبات یکجا نہیں ملتے۔ یہ جناب محمد میاں صدیقی کی کاوش کا نتیجہ ہے جو خود علماء کرام کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد مولانا ادیس کاندھلوی مرحوم اور ان کے برادر گرامی مولانا عبدالمالک کاندھلوی مرحوم علماء کے حلقہ میں اپنے علم و فضل کے لئے معروف رہے ہیں۔ محمد میاں صدیقی صاحب اسی خاندان کے چشم و چراغ ہیں اور اسلامی تحقیقات اور خدمت دین کا جذبہ ان کو اپنے بزرگوں سے ورثہ میں ملا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ سے قبل وہ متعدد کتابیں تصنیف و ترجمہ کر چکے

ہیں جن کو بجا طور پر دینی و علمی حلقوں میں قبول عام حاصل ہوا ہے۔

کتاب کا آغاز ادارہ تحقیقات اسلامی کے سابق سربراہ جناب ڈاکٹر شیر محمد زمان کے نہایت مفید پیش لفظ سے ہوتا ہے جو ۸ صفحات پر مشتمل ہے اور جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کی اہمیت اور اس سے قبل خطبات رسولؐ کے مجموعوں نیز اس کے انگریزی اور اردو ترجموں کا مختصر جائزہ لیا ہے۔ اس کے بعد چھ صفحات میں فاضل مترجم کا مقدمہ ہے جس میں انہوں نے لفظ ”خطبہ“ کے معنی، انبیاء علیہم السلام کے خطبات کی مختصر تاریخ اور افسح العرب اور صاحب جوامع الکلم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فصاحت و بلاغت اور اسلوب خطبات کی خصوصیات پر مجملاً بحث کی ہے۔

فاضل مترجم نے مقدمہ کے بعد حیات طیبہ کا خلاصہ ۳۴ صفحات میں پیش کیا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارک کے بعض اہم واقعات مذکور ہیں۔ ان میں ولادت باسعادت سے نبوت تک نیز معاشی و معاشرتی مصروفیات، تجارت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح، اعلان نبوت، ورقہ کی تصدیق، آغاز دعوت خاموش تبلیغ اور پھر آغاز علالت و امامت حضرت صدیقؓ، آخری امامت اور خطبہ، نصیحتیں اور وصیتیں، آخری دیدار و وفات اور آپ کی وفات کا صحابہ کرام پر اثر اور آخری آرامگاہ سے متعلق وقائع بیان کئے گئے ہیں۔ اگرچہ اس حصہ میں نہایت مفید معلومات موجود ہیں پھر بھی ہجرت اور بعد از ہجرت دور کے اہم واقعات اور غزوات سے متعلق موضوعات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ اشاعت میں موضوع کی اہمیت

کے پیش نظر اس کمی کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔  
 جہاں تک اصل خطبات کا تعلق ہے انہیں علی الترتیب دو کوہ صفا ،  
 ۴ توحید ، ایک ایک بشارت، قبل از ہجرت، بنی قینقاع، تقوئی، اولین  
 خطبہ مدینہ اور خطبہ بدر سے متعلق ہیں، جبکہ دو احد اور ایک ایک  
 جہاد خیف اور انصار سے خطاب، دو ذکر آخرت ، ایک ایک اسلام  
 اور جاہلیت، نکاح حضرت فاطمہ و حضرت علی علیہما السلام، کسوف،  
 فتنہ دجال، توبہ، تبوک ، حجة الوداع، غدیر خم، فضیلت انصار اور  
 فضیلت حضرت ابوبکرؓ سے متعلق ہیں۔ آخر میں چھ صفحات میں  
 اشاریہ اور کتابیات کے تحت ۲۳ عربی اور ۱۲ اردو مآخذ کی  
 فہرست دی گئی ہے جس سے مترجم کی محنت اور کاوش کا کسی  
 قدر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر خطبہ کے تحت اس کا عربی متن، اردو ترجمہ اور اس کے بعد  
 اردو میں اسکی تشریح دی گئی ہے جس میں مختصراً اس کے محل ارشاد  
 اور موضوعات اور بیان شدہ نکات پر مختصر بحث کی گئی ہے۔ یہ  
 حصہ فاضل مترجم کا اس کتاب میں نہایت گرانقدر اضافہ ہے۔  
 تشریح کے بعد اس مخصوص حصہ کے مآخذ و منابع کی طرف اشارہ  
 کیا گیا ہے ، لیکن معلوم نہیں کیوں خطبہ نکاح حضرت علی و فاطمہ  
 علیہما السلام (خطبہ ۲۱) میں مآخذ کا ذکر نہیں کیا گیا۔ جہاں  
 تک اردو ترجمہ کا تعلق ہے وہ نہایت روان عام فہم، بامحاورہ اور  
 فصیح زبان میں ہے جس سے مترجم کی قدرت بیان اور ادبی استعداد  
 کا اندازہ ہوتا ہے۔

آخر میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بعض امور کی طرف توجہ  
 دلانی جائے جن کی کمی اس کتاب میں محسوس ہوتی ہے تاکہ آئندہ  
 اشاعت میں ان کا ازالہ کیا جا سکے۔

۱ - سب سے پہلے تو عربی متن کی طرف توجہ دلانا ازبس ضروری ہے جس میں املاتی اور لفظی اغلاط کے علاوہ خاص طور پر اعراب اور نقطوں کی غلطیاں بہ کثرت پائی جاتی ہیں۔

۲ - بعض جگہ ترجمہ بظاہر غلط نظر آتا ہے جیسے توحید کے تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ۶۹ پر) تیسرے شعر کے پہلے مصراع : لکننا اتبعناہ علی کل حالۃ ، کا ترجمہ ، ہم کو ہمیشہ اس کی تابعداری کرنی چاہئیں ، دیا گیا ہے ، جبکہ اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہئیں : ، بلکہ ہم نے ہر حالت میں اس کی تابعداری کی ہے ۔

یا خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۳) کے تحت ص ۱۳۳ پر : وَأَنَّ مِنْ فُتْنَيْهِ أَنْ يَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتَمْطُرُ\* وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُثْبِتَ فَتُثْبِتُ ، کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے :

، اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان سے بارش کرائے گا اور زمین سے سبزہ اگانے گا ، جبکہ اس کا ترجمہ اصل متن کے پیش نظر یوں ہونا چاہیئے : ، اور یہ کہ اس کے فتنہ میں یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ مینہ برسائے اور آسمان مینہ برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ سبزہ اگانے اور وہ سبزہ اگانے گی۔

۳ - بعض عبارات اپنی صحیح جگہ پر نہیں دی گئیں مثلاً توحید پر تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ۶۹ پر) پانچویں شعر کے آخر میں جو ٹکڑا ، میری جان اس پر قربان ، دیا گیا ہے ، وہ اصل متن کی رو سے چھٹے شعر کے شروع میں آنا چاہیئے۔

۴ - عربی متن کی بعض عبارات کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا مثلاً خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۳) کے تحت (ص ۱۳۳) کی عبارت : ، قال

\* اصل عربی متن میں غلطی سے نَمَطَرُ آیا ہے۔

ابو الحسن . . . سے ” عن ابی سعید “ تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا۔ یا اسی خطبہ میں ص ۱۳۳ پر : ” قال : قال ابو سعید والله ما كنا نرى ذلك الرجال سے رجعتنا الى حديث ابی رافع قال “ تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے۔ اسی طرح اسی خطبہ میں ص ۱۳۵ پر : ” فقالت ام شریک \* “ سے ” فاین العرب یومئذ ؟ قال : تک کی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے۔

۵۔ اسی طرح بعض خطبات کا عربی متن اور اردو ترجمہ ناقص ہیں مثلاً خطبہ نکاح حضرت علی وفاطمہ علیہما السلام (خطبہ ۲۲) کا عربی متن اور اس کا اردو ترجمہ ناقص الآخر ہیں اور ” السنۃ القائمة “ سے ” اخرج منهما الكثير الطیب “ تک کی عبارت جو امام احمد نے مناقب میں اور ابن ابی حاتم صاحب تفسیر نے دیا ہے ، نہ عربی متن میں دیا گیا ہے اور نہ اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔

۶۔ اسی طرح خطبہ حجة الوداع (خطبہ ۲۶) میں بعض عبارات مستند اور مشہور روایات کے مطابق نہیں ہیں۔ مثلاً ” وانی قد ترکت فیکم “ سے ” کتاب الله “ تک کی عبارت دی گئی ہے بجائے ” انی تارک فیکم الثقلین کتاب الله وعترتی اهل بیتی یا سنتی “ جو جامع ترمذی، نسائی ، مسند امام احمد بن حنبل ، ابن ہشام وغیرہ کے یہاں متعدد ثقہ راویوں کے حوالہ سے دی گئی ہے۔

۷۔ اس کے علاوہ ” خطبہ غدیر خم “ (خطبہ ۲۷) میں عبارت : من کنت مولاه فعلىّ مولاہ ، اصل عربی متن میں نہیں دی گئی ہے جو اگرچہ صحاح ستہ میں سے صحیح بخاری ، صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد میں موجود نہیں لیکن سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں موجود ہے۔

\* اس کتاب میں غلطی سے ” ام غریک “ چھپ گیا ہے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود مجموعی حیثیت سے خطبات رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ اردو ترجمہ لائق تحسین و تمجید ہے اور ہم اس کے مترجم اور ناشر دونوں کو اس نیک کام کی انجام دہی کا شرف حاصل کرنے پر دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور آخر میں امید کرتے ہیں کہ یہ خطبات جن کا ترجمہ انگریزی اور پنجابی میں اردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ سندھی، پشتو، بلوچی اور کشمیری میں بھی ان زبانوں کے قابل مترجموں کے ذریعے ترجمہ کرانے اور جلد از جلد شائع کرانے کا انتظام کیا جائے گا۔

(سید علی رضا نقوی)

